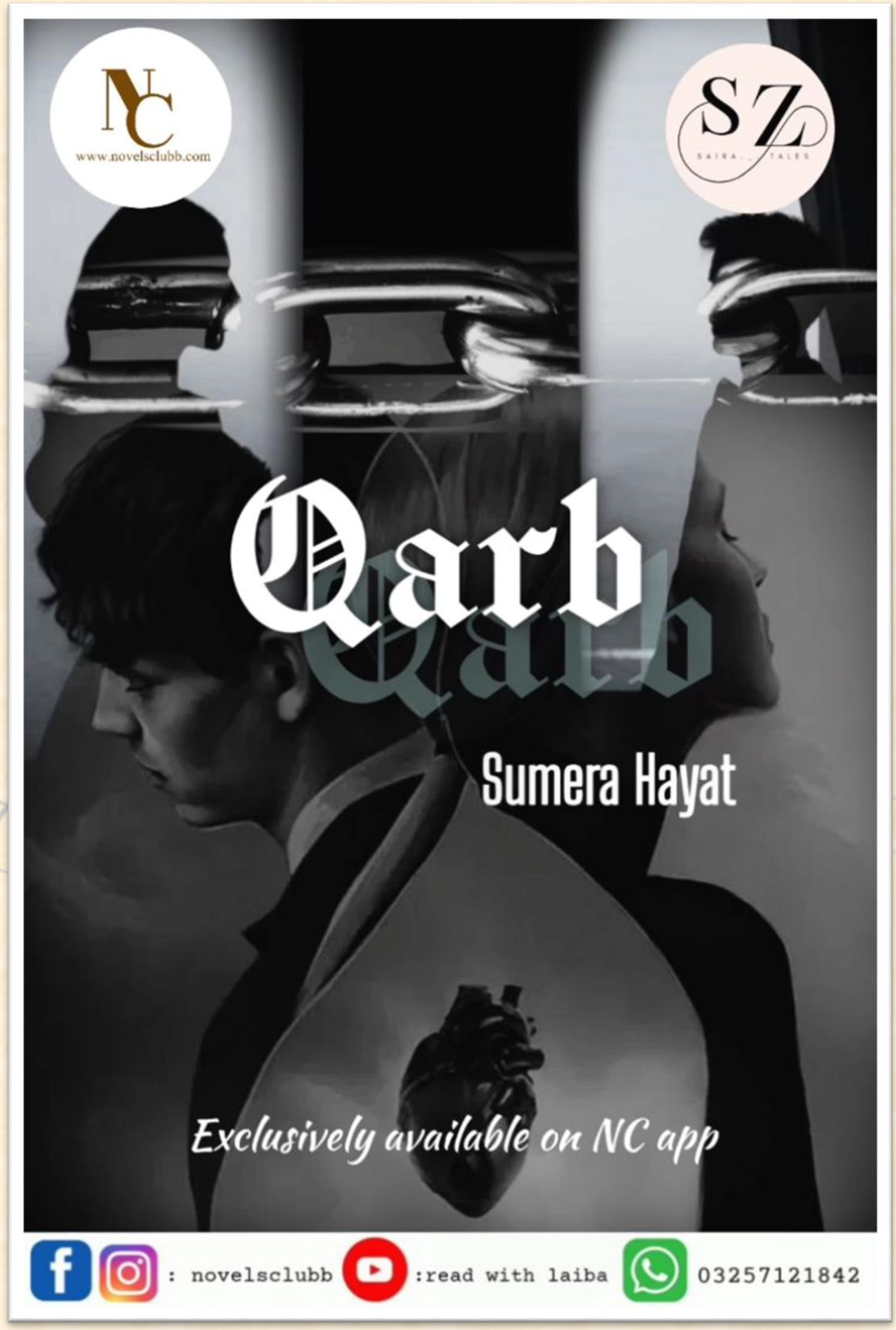
www.novelsclubb.com
SZ
SAIRA TALES
Qarb
Sumera Hayat
Exclusively available on NC app
: novelsclubb
:read with laiba
03257121842

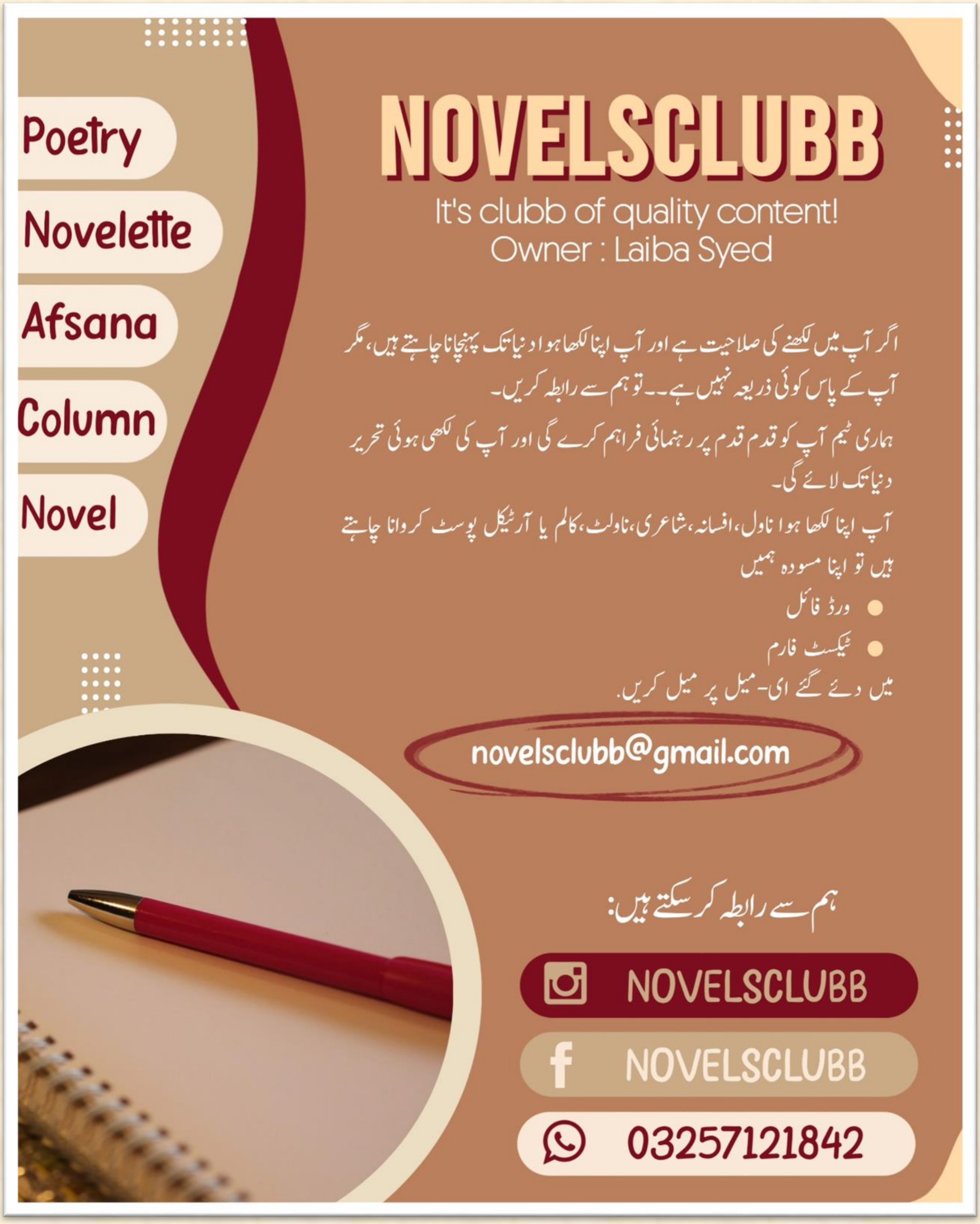

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

قرب

از قلم

سمیرا حیات

Clubb of Quality Content

Qarbناول ایک پیڈ ناول ہے جو کہ بچپن کے نکاح، گھریلو جھگڑوں اور محبت پر لکھا گیا ہے، یہ ایک پراسرار تجسس اور رازوں بھری داستان ہے جو ہر قاری کو پہلی سطر سے آخری تک اپنے ساتھ باندھے رکھے گی،

ناول کی کچھ اسنیک پیک آپ سب کے ساتھ شئیر کی جا رہی ہے، پوری کہانی جاننے کیلئے ناولز کلب ایپ سے ناول خریدیں محض 300 روپے میں، پڑھنے کے بعد ایپ پر ریو وائنڈ کمنٹ کر کے ہمارا اور مزید پڑھنے والوں کا حوصلہ بڑھائیں شکریہ

ابر بہار نے

پھول کا چہرہ

اپنے بنفشی ہاتھ میں لے کر

ایسے چوما

پھول کے سارے دُکھ

خوشبو بن کر بہہ نکلے ہیں!

پروین شاکر

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

لاہور کے علاقے جوہر ٹاؤن کے ایک متوسط گھرانے کے لاؤنج میں ہنسی مذاق کی محفل لگی ہوئی تھی سردیوں کے دن تھے دائرے کی شکل میں سب بیٹھے بیچ میں انگاروں کی انگیٹھی رکھے موسمی خشک میوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے

"دادی"

عدن کے بہت قریب سے ایک گھمبیر مردانہ آواز آئی بادام چھیلتے اسکے ہاتھ اپنی جگہ تھم سے گئے

"آپکو نہیں لگتا شادی کی تاریخ اب طے ہو جانی چاہیے"

ایک پل کیلئے اسکا دل دھڑکنا بھول گیا وہ

اس کے کندھے کے بالکل قریب جھکا سامنے بیٹھی بوڑھی دادی اماں سے مخاطب تھا

"بالکل میں تو کب سے کہہ رہی ہوں تمہاری ماں اور پھپھو سے انھوں نے بھی ہامی بھری اور تیکھی نظروں سے ان دونوں کو دیکھا

" اور کتنی دیر کریں گے شادی میں، بڑھاپے میں بچے پیدا کریں گے کیا یہ دونوں

"اُفف"

اسکا شرمندگی سے چہرہ سرخ ہوا جب کہ مراد کا بے اختیار قہقہہ اسے وہاں سے بھاگنے پر مجبور کر گیا دادی اب پوری طرح سے بہو اور بیٹی کی کلاس لینے میں مصروف ہو چکی تھیں

مراد محظوظ نظروں سے بند دروازے کو دیکھتا رہا جہاں عدن او جھل ہوئی تھی اور پھر دوستوں کی محفل میں جانے کیلئے باہر کو قدم بڑھائے

''امی "ایک چیخ سی آواز اسکے کانوں میں پڑی

"عدن۔۔۔وہ۔۔عدن"

عدن کے نام پر اسکی روح صلب ہو گئی ٹوٹے بکھرے سے الفاظ

"عدن کی ڈیتھ ہو گئی ہے"

الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسا وہ اپنی جگہ سے ہل نہیں پایا نا مڑ کے وہ منظر دیکھ پایا ابھی چند پل پہلے ہی تو وہ اسکی تھی اسکے نظروں کے سامنے اور اب۔۔۔

****

کینیڈا کی ٹھٹھرتی برف برساتی صبح اس کیلئے نئی اور انوکھی جگہ تھی، جہاں برف کی سفیدی اور برف جیسے رویے والے لوگ آس پاس سے گزر کر جا رہے تھے

"یہاں سے آگے کا سفر آپ اکیلی کا۔۔میرا اور آپکا ساتھ یہیں تک کا تھا" سامنے کھڑے چہرے کے ارد گرد سرمئی مفرل لپیٹے بلیک لانگ کوٹ کے ساتھ سرمئی بزنس سوٹ میں ملبوس ادھیڑ عمر آدمی نے اسے ایک کاغذ کا ٹکڑا اسے تھمایا

"لیکن میں یہاں کسی کو جانتی بھی نہیں" اس نے گھبرا کر مذمت کی

"دھیرے دھیرے سبھی جان جائیں گی" وہ نرمی سے کہتے واپس پلٹا

"خادم" اسکا دل ڈوب کر رہ گیا" مجھے کوئی راستہ نہیں معلوم میں کہاں جاؤں گی؟"

وہ صدمے سے چلائی مگر وہ ان سنا کرتا ائیر پورٹ کی بلڈنگ میں چلا گیا

ٹھنڈ کی شدت بڑھتی جارہی تھی اس وقت وہ بس سویٹر اور جینز میں ملبوس گلے میں بلیک مفرل لیے ہوئے تھی اس نے بے بسی سے پلاسٹک ریپ میں جکڑے بیگ کو دیکھا

"ماں" اسکے دل سے بے اختیار آہ نکلی" میں ہر راستے پر تنہا کیوں رہ جاتی ہوں" کرب کی لکیریں اس کے چہرے پر پھیلتے آنکھوں کے کنارے بھگونے لگیں ضبط کر کے سر جھٹکتے برف کے راستوں پر بیگ کے ٹائروں کی لکیر کھینچتی ٹیکسی کی تلاش میں بڑھ گئی

****

" خود کی یاد ہے اٹھارہ سال میں شادی ہوئی تھی "

"تو آپ کے گھر والوں کو زیادہ جلدی تھی تو میں کیا کرتا" مراد نے مٹھی بنا کر ہونٹوں پر رکھتے ہنسی روکی، وہ شرارت سے بولے عاطقہ بیگم کلس کر رہ گئیں

"عمیر کے ابا مذاق میں نا اڑائیں بات کو" وہ سختی سے بولیں "بہن سے کہیں دو مہینے کے اندر اندر آئے نہیں تو پھر میں اپنی مرضی کروں گی "

"اسکی مرضی بھی پوچھ لو" انھوں نے مراد کی طرف اشارہ "یا خود اکیلی نے ہی بیاہ کر لانا ہے" عاطقہ بیگم نے بیٹے کو گھوری دی

"اماں مجھے ایسی نظروں سے نا دیکھیں" اس نے ہاتھ اٹھاتے لاتعلقی سے کہا "مجھ سے اس وقت کسی نے پوچھا نہیں تھا تب روک سکتی تھیں آپ۔۔۔ یا پھر چھپا سکتی تھیں یہ بات پر نہیں بچپن سے سب نے مجھ سے ایک ہی بات کی مراد عدن۔۔ عدن مراد چھٹی کلاس سے

میرے دوستوں تک کو میری بیوی کا نام پتہ ہے اب چودہ سال بعد مجھ سے کسی اور کی امید مت رکھیں، اب آسمان پھاڑیں یا زمین کھودیں، جو مجھ سے منسوب ہے مجھے وہی چاہیے "اس نے دوٹوک لہجے میں کہا

****

"عدن سنو!" وہ پھیکی سی مسکراہٹ سے اٹھ کر جانے لگی تو مراد نے پکارا مڑ کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

"دھند چھٹ جائے تو لے جاؤں گا "

"دھند ابھی چھٹی نہیں؟ مجھے لگا چھٹ گئی ہے" جانے کیا سمائی مسکراہٹ دباتے معنی خیزی سے کہا مراد کو ایک لمحہ لگا آنکھیں سیکڑ کے کھول کر بات سمجھنے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"چھوٹ گئی ہے دھند پوری طرح سے ؟"جواب میں اس نے بھی اسی انداز سے ہوچھا تو وہ کندھے اچکاتے تیزی سے باہر نکل گئی

"عدن جواب دو" پیچھے سے بلند آواز میں بولا اسے نہیں پتہ تھا اس نے کونسی تار چھیڑ دی تھی ،

"تم نے جواب نہیں دیا۔۔"وہ گاہے بگاہے اپنا سوال لیے اسے تنگ کرنے پہنچ جاتا محظوظ نظروں سے تکتا اسے مزید پزل کر جاتا شام ہوتے ہوتے اس نے عدن کو زچ کر دیا تھا وہ سیڑھیوں سے اتر رہی تھی جب راستہ روکے کھڑا ہو گیا

"تم نے جواب نہیں دیا "

"مراد،بس کرو مجھے بہت زیادہ تنگ کر رہے ہو"مصنوعی خفگی سے گھورا اور سائیڈ سے نکلنے کی کوشش کی

"پہلے جواب دو"وہ واپس سے سامنے آیا

Clubb of Quality Content!

"میرے پاس کوئی جواب نہیں" دل کی بے ترتیب دھڑکن کو سنبھالتے پھر سے راہ تلاش کی

"تمہارے پاس ہی تو سارے جواب ہیں" اس نے پھر سے راستہ روکا عدن نے مسکراہٹ دباتے پیچھے دیکھنے کا اشارہ کیا جسے نظر انداز کر کے وہ اپنی بات پر ڈٹا رہا

"برخوردار" چاچو نے کھنکھار کر متوجہ کیا "یہ اپنا آنکھ مچولی کا کھیل تھوڑا سائیڈ ہو کر کھیلو" مراد نے شرمندگی سے آنکھیں میچیں "اوروں کو بھی چھت پر جانا ہوتا ہے"

****

""مراد مت چھوا کرو مجھے میں تمہاری بیوی نہیں ہوں" عدن جھجھکتے اپنا چہرہ دور کیا وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا اسکی آنکھوں کی تپش اور اسکے جذبوں کی تڑپ عدن کو خود میں سمٹنے پر مجبور کر گئی

"مراد ہٹو" اس نے اسے دھکلتے سائیڈ سے گزرنا چاہا مراد اس کا راستہ روک لیا

"اچھا تو پھر کیا ہو منکوحہ"؟

"کزن" عدن نے سنجیدگی سے جواب دیا

"اچھا شکر ہے یہ تو مانا" وہ زخمی سا مسکرایا

"یہ بھی نا مانتی تو پھر"؟

"پھر میں اپنی چودہ سالہ چاہت کا سوال کرتا کیا اسے اتنا حق نہیں تمہیں چھو سکوں" دلگیر لہجے میں سرگوشی سے کہتے وہ اسکے مزید قریب ہوا

"مراد تم مجھے ساکن کرتے ہو" عدن نے اسے دور دھکیلتے وہاں سے جانا چاہا اسکے بائیں بازو سے کھینچ کر خود سے قریب کرتے اسکی کمر کے پیچھے اسکے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے پکڑے عدن کی روح سمٹ کر رہ گئی وہ مبہوت سی اسے دیکھنے لگی "اور تم مجھے پاگل" وہ بے بسی سے بولا

****

"مجھے بھوک نہیں ہے" عدن نے جلدی سے ٹوکا مراد نے مسکرا کر اپنی چیزیں اٹھائیں اور باہر نکل کر اسکا دروازہ کھول کر کھڑا ہو گیا "زبردستی کھا لیں" عدن نے مدد طلب

نظروں سے ماں کو دیکھا جو پہلے ہی کار سے اتر گئی تھیں مراد نے اسے یونہی بیٹھے دیکھ ہاتھ بڑھایا عدن نے ایک نظر ہاتھ اور دوسری اس پر ڈالی جو شفقت سے مسکراتا اسکا انتظار کر رہا تھا

"میں ٹھیک ہوں۔۔ خود آتی ہوں باہر" بالآخر ہار مانتے وہ بھی باہر نکل آئی جہاں ہوا کے ٹھنڈے جھوکوں نے اسکا استقبال کیا وہ دھیرے دھیرے مراد کے پیچھے چلتے ہوٹل جا رہی تھی لیکن تھوڑی دور ہی چل کر سردی اسکی برداشت سے باہر تھی

"کیا ہوا؟" مراد پریشانی سے اسکی طرف پلٹا راحت بیگم بھی رک گئیں

"مجھے کار سے کوٹ لانا ہے۔۔ سردی لگ رہی ہے" عدن گیلی سانس کھینچتے بازوؤں پر ہاتھ مسل کر کہہ رہی تھی مراد نے ایک لمحے اسے دیکھا

"جب میں ساتھ ہوں تو واپس پلٹنے کی کیا ضرورت ہے" اپنی جیکٹ اتار کر اسکے کندھوں پر ڈالی عدن کیلئے وقت ٹھہر گیا وہ شاک نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی ان چار دنوں میں ایسا کیا ہوا جو ان کے جذبات بدل گئے مراد نے جیکٹ کے دونوں اطراف ٹھیک کر کے

ان سے اسے ہلکے سے کھینچ کر اپنے قریب کیا، پیچھے لٹکی ہڈی اس کے سر پر جمائی وہ سانس روکے بس اسے دیکھ رہی تھی وہ مصروف سے انداز میں اسکی بکھری لٹوں کو ہڈی میں چھپا رہا تھا جب اس کے بخار سے تپتے ماتھے سے اس کا ہاتھ ٹکرایا

"تمہیں بخار ہے" وہ حیران و پریشان سا پوچھتا اسکے ماتھے اور گردن پر ہاتھ لگا کر دیکھنے لگا

"اف۔۔" عدن نے اس کے اتنے بے باک لمس پر آنکھیں میچیں "میں ٹھیک ہوں" نرمی سے اسکا ہاتھ پیچھے ہٹاتی قدرے دور ہوئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

****

ماں کیا میں نے آپکا بہت دل دکھایا ہے؟" اسی طرح آنکھیں موندے وہ بھرائی آواز میں بولا

"ایسے کیوں کہہ رہے ہو مراد" انھوں نے تڑپ کر اسے دیکھا

"کیوں کہ میں نے جس ہمسفر کی ضد وہ میرے پاس کر مجھ سے چھین لی گئی۔۔ مجھے لگا تھا اب میری زندگی میں کسی چیز کی کمی نہیں ہوگی پر میری تو پوری زندگی ہی چند دنوں میں اجڑ کر رہ گئی "

"نہیں مراد ایسے مت کہو" وہ تڑپ کر اس کے پاس چلی آئیں اور اسے اپنی ممتا بھری بانہوں میں بھر لیا

"ایم سوری میں نے آپکا دل دکھایا تھا شاید مجھے اسی لیے سزا ملی ہے۔۔۔ میرا دل تڑپ رہا امی یوں جیسے کسی نے ٹکڑوں میں کاٹ دیا ہو" وہ بلکتے ہوئے کہہ رہا تھا

****

"امی عدن مر گئی۔۔۔۔ عدن" وہ روتے ہوئے بتا رہی" زویا کی کال آئی تھی وہ ائیر پورٹ پر ہے۔۔۔ اس۔۔۔ "عدن کی زبان لڑکھڑا کر رہ گئی" اسکی لاش لے کر "راحت بیگم ساکت سی اپنی جگہ پر واپس گریں وہ ان کے قدموں میں بیٹھی روتی چلی گئی مراد ہمت مجتمع کر کے قدموں پر واپس گھوم کر دیکھا، عدن مر گئی؟ مگر وہ تو زندہ بیٹھی تھی اسکی

آنکھوں کے بالکل سامنے بیٹھی تھی وہ ایسے کیوں کہہ رہی تھی؟ مراد کا دل وسوسوں میں ڈوب رہا تھا

"عدن کیا کہہ رہی ہو تم" افضل قادری نے ہمت مجتمع کرتے اسے کندھے سے تھاما

"ماموں عدن نہیں رہی۔۔۔عدن ہمیں چھوڑ کر چلی گئی" وہ سسکتے ہوئے کہہ رہی تھی

عدن تو تم ہو ناں؟" وہ الجھے سے بولے"

****

"زیادہ دیر تو نہیں کر دی آنے میں؟" وہ پوچھ رہی تھی اور وہ اسی طرح مسکراتے نفی میں سر ہلانے لگا مراد کی نظر اس کے نازک سرخ وسفید ہاتھوں پر نظر پڑی آج بھی وہ سفید رنگ کی سیل (رِنگ) اس کے بائیں ہاتھ میں تھی اس کا دل شدت جذبات سے لبریز ہو گیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"مجھے تمہیں تلاش کرنے میں وقت لگ گیا۔۔۔میں تمہیں ایسی جگہوں پر ڈھونڈ رہا تھا جہاں تم ہو سکتی تھی لیکن اس جگہ کا خیال مجھے بہت دیر سے آیا کہ تم یہاں کہ سوا کہیں نہیں ہو سکتی "اس نے نادم سا اعتراف کیا"۔۔۔۔۔۔۔

مکمل پڑھنے کیلئے ناولز کلب سے ای-بک خریدیں

شکریہ!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842